السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کو ولادت سے تین دن یا اس سے زیادہ پہلے ہی خون شروع ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء رحمۃ اللہ علیہم کا اس مسئلہ میں کہنا یہ ہے کہ اگر کسی عورت کو ولادت سے پہلے خون شروع ہو جائے اور تین دن سے زیادہ یہ کیفیت رہے تو یہ اندرونی خرابی کی وجہ سے ہے، خونِ نفاس نہیں ہے اور نہ اس کے لیے نفاس کا حکم ہے ۔ اور کچھ نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ خواہ ولادت کی علامات بھی موجود ہوں ۔ مگر یہ بات درست نہیں ہے ۔ بہر حال ان کی بات کا خلاصہ یہ ہے کہ دیکھا جائے کہ اس بارے یں عورت یا عورتوں کی عادت اور ان کا عرف کیا ہے، تین دن کی کوئی خاص خاصیت نہیں ہے نہ شرعا اور نہ عرفا ۔ بلکہ جب اسے نفاس کی ابتدا محسوس ہو کہ یہ وہی خون ہے جو حمل کے ایام میں بطن میں رکا رہا تھا تو یہ نفاس ہی ہو گا، اور نفاس کے مقدمات بعض اوقات تین دن سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں جیسے کہ بعض واقعات سے ثابت ہوا ہے ۔ لہذا اس مسئلے میں عرف (اور عادت) کی طرف رجوع کرنا زیادہ بہتر ہے.بجائے اس کے جو ان حضرات نے بلا دلیل مقید طور پر کہہ دیا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 220

محدث فتویٰ